روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 7 جولائی 2009ء 13 رجب 1430 ہجری 7 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 151

رفعت پاؤ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تواضع انسان کو صرف بلندی میں ہی بڑھاتی ہے۔ پس تواضع اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں رفعتیں عطا کرے گا۔

(مسند الربیع جلد1 صفحہ 347 حدیث نمبر: 885)

خدا تعالیٰ کی رفعت و بلندی کا احاطہ انسانی عقل نہیں کر سکتی

اللہ تعالیٰ رفیع الدرجات، رب العرش اور وراء الوراء ہستی ہے

کتب حضرت مسیح موعود خریدیں اور پڑھیں، کتاب الٰہی کے سمجھنے کیلئے بھی ان کا پڑھنا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ر جولائی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جولائی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رفع کے معنی اٹھانے اور بلند کرنے کے ہیں جس میں مادی چیز کی بلندی اور ناموری اور ذکر بلند کرنا بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو الرافع ہے، جو ہر قسم کی بلندی عطا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جہاں رافع ہے وہاں وہ خود بھی ان بلندیوں پر قائم ہے جن کا احاطہ انسانی عقل نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالیٰ رفیع الدرجات رکھنے والی ہستی ہے، وہ رب العرش ہے اور وراء الوراء ہستی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر جگہ پر موجود ہے۔ وہ انسان سے اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہے اور جو اس کے مقرب ہیں ان میں اس کی صفات زیادہ روشن نظر آتی ہیں اور ان میں ترقی ہوتی رہتی ہے۔ وہ انہیں تمام دشمنوں سے بھی بچاتا ہے اور ان کے درجات بھی بلند کرتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ پردۂ غیب میں ہے اور کبھی کسی اور رنگ میں اس کے مادی وجود کا تصور قائم نہیں ہو سکتا۔

حضور نور نے رفع الی اللہ کے مضمون پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اس میں شک نہیں کہ جو شخص خدائے تعالیٰ کی طرف بلایا جائے اور ارجعی الی ربک کی خبر اس کو پہنچ جائے تو پہلے اس کا وفات پانا ضروری ہے اور پھر اس کا خدائے تعالیٰ کی طرف رفع ہوتا ہے اور وفات کے بعد مومن کی روح کا خدا تعالیٰ کی طرف رفع لازمی ہے، جس پر قرآن کریم کی بہت ساری آیات اور احادیث صحیحہ ناطق اور تصدیق کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی یاد رکھیں کہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی کتب ہی ہیں جو حق و باطل کے معرکے میں دلائل و براہین سے مخالف کا منہ بند کرنے والی ہیں۔ فرمایا کہ یہاں جو اٹھان ہوتی ہے، اس مغربی ماحول میں زیادہ رچ بس گئے ہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود کی کتب بہت مشکل ہیں اس لئے اس کی بجائے اپنے طور پر اپنے لوگوں کے لئے جو یہاں پڑھے لکھے لوگ ہیں ان کیلئے لٹریچر بنانا چاہتے ہیں، بیشک اپنا لٹریچر پیدا کرنا چاہئے لیکن اس کی بنیاد بھی حضرت مسیح موعود کی کتب و اقوال اور کلام پر ہی ہو گی۔ یہ بڑوں، تنظیموں اور جماعتی نظام کا بھی کام ہے کہ نوجوانوں اور بچوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب دلائیں۔ یہ بات غلط ہے کہ یہ مشکل کلام ہے اس لئے ہم نہیں پڑھ سکتے، اس طرح تو آہستہ آہستہ پھر بالکل دور ہٹتے چلے جائیں گے کیونکہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں جو عظمت و شوکت ہے وہ ان کا خلاصہ بیان کر کے یا اس میں سے اخذ کر کے نہیں پیدا کی جا سکتی۔ جو انگریزی پڑھنے والے ہیں وہ لوگ بھی حضرت مسیح موعود کی کتب کو خریدیں اور پڑھیں اور ان سے دلیلیں لیں اور اپنے مخالفین کو دلائل سے قائل کریں اور اردو پڑھنے والے جتنے ہیں ان کو تو حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل سیٹ رکھنا چاہئے۔ ایک خاتون نے مجھے لکھا کہ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر یا بعض صفات پر آپ کی بیان کردہ جو تفسیریں ہیں ان پر غور کر کے اب مجھے قرآن کریم کی سمجھ آنی شروع ہوئی ہے، تو قرآن کریم کو سمجھنے کیلئے بھی حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

IAAAE ٹیکنیکل میگزین 2009ء

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی (IAAAE) تحریر کرتے ہیں۔ پہلے بھی اعلان کروائے جا چکے ہیں کہ انجینئر اور آرکیٹکٹس اور اہل علم احباب و خواتین ٹیکنیکل اور سائنسی مضامین ٹیکنیکل میگزین 2009ء کیلئے لکھ کر بھجوائیں۔ جو مضامین آئے ہیں یا وہ بہت لمبے ہیں یا ایسے موضوعات پر ہیں جن سے عام قاری کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا اور آرکیٹکچر پر تو ابھی تک کوئی مضمون نہیں آیا۔ اس اعلان کے ذریعے پھر درخواست کی جاتی ہے کہ عمومی دلچسپی کے ٹیکنیکل اور سائنسی مضامین اپنی تصویر (صرف مرد حضرات) کے ساتھ جلد بھجوائیں اور مضمون زیادہ سے زیادہ تین چار (A4 سائز کے) صفحات کا ہو۔ اشتہارات بھی مع رقوم بھجوانے کی درخواست ہے۔

haris@iaaae.com
sharis70@hotmail.com

عظیم تر ایمان

حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا گیا کہ کیا آنحضرت ﷺ کے صحابہ کبھی ہنستے بھی تھے۔

انہوں نے فرمایا ہاں ہنستے تھے اور ایمان ان کے دلوں میں پہاڑوں سے بھی عظیم تر تھا۔ (مشکوٰۃ کتاب الادب باب الضحک)

خدا تعالیٰ سے بڑی سے بڑی نعمت طلب کرنی چاہئے

یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ جو بڑے کام ہوتے ہیں ان کی تکمیل کے لئے ایک لمبے عرصہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ عظیم الشان انعامات جن کے مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، وہ بغیر بڑی قربانیوں کے نہیں مل سکتے (..........) خدا تعالیٰ نے تو قرآن کریم میں اھدنا .... کہہ کر یہ دعا سکھائی ہے کہ تم بڑے سے بڑے انعام طلب کرو۔ پس جب دعا سکھانے والے نے بخل سے کام نہیں لیا، دینے والے کے ہاں کمی نہیں تو مانگنے والا کیوں مایوس ہو۔ صحابہؓ کے زمانہ میں اور اس کے بعد بھی جب تک لوگ اس بات کو سمجھتے رہے ان کو اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے رتبے دیئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے دعویٰ بھی کئے۔ لیکن جب ان کے دماغ چھوٹی چھوٹی باتوں پر راضی رہنے لگ گئے تو وہ تنزل میں گر گئے۔ ہمیں.......... اس تنزل سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ سے اس کی بڑی سے بڑی نعمت طلب کرنی چاہئے۔ ہاں روحانی نعمتوں کو معین طور پر مانگنا نادانی ہوتا ہے۔ طبیب کو ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ بہتر سے بہتر نسخہ دے مگر یہ کہنا کہ معجون فلاسفہ دو یا ایسٹرن سیرپ دو، بیوقوفی ہے۔ خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ مانگنے والے کے لئے کونسی روحانی نعمت بہتر ہوگی۔ مثلاً ایک شخص فضلوں کی توفیق اور اس کے ذریعہ قرب الٰہی مانگتا ہے حالانکہ ہوسکتا ہے کہ اس کے لئے روزوں سے ترقی مقدر ہو۔ پس روحانی انعامات کو معین طور پر مانگنا قرب الٰہی کے دروازہ کو اپنے اوپر بند کرنا ہے۔ ہاں جسمانی طور پر اولاد وغیرہ کے لئے کسی معین نعمت کا طلب کرنا منع نہیں لیکن روحانی لحاظ سے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات طلب کرنے چاہئیں اور اس امر کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے کہ وہ کونسا انعام ہمیں دیتا ہے کیونکہ وہی اس امر کو بہتر سمجھ سکتا ہے کہ ہمارے قویٰ اور ہماری دماغی بناوٹ کے مناسب حال کونسا روحانی انعام ہے۔ غرض نسلوں کو درست رکھنا اعلیٰ مقاصد کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے مگر اس کے لئے ایک نظام کی ضرورت ہے اور اس نظام کو قائم کرنے کے لئے مختلف تحریکات ہوتی رہتی ہیں۔ وہ لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ یہ نئی چیزیں ہیں وہ غلطی پر ہیں اگر حالات کے مطابق ہم تبدیلی اختیار نہیں کریں گے تو عقلمندی سے بعید ہوگا جیسے کہ اگر کوئی شخص موٹر کو تعیش کی چیز سمجھ کر اس سے کام نہ لے یا ریل کے ہوتے ہوئے پیدل سفر کرنے پر اصرار کرے تو اس کی یہ نادانی ہوگی۔ پس ضروری ہے کہ انعامات کے حصول کے لئے مقررہ نظام کے ماتحت سب دوست مل کر کام کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ جب میں لکھنؤ طب پڑھنے کے لئے گیا تو مجھ سے میرے استاد نے پوچھا کہ تمہارا کہاں تک طب پڑھنے کا ارادہ ہے۔ مجھے اس وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ سب سے بڑا طبیب کون گزرا ہے۔ مگر میرے منہ سے بے ساختہ نکلا کہ افلاطون کے برابر۔ افلاطون اگرچہ فلاسفر تھا مگر ان کے استاد نے کہا! شاباش تم نے بڑے آدمی کا نام لیا ہے اس سے تمہارا ارادہ بہت بلند معلوم ہوتا ہے، تم کچھ نہ کچھ ضرور بن جاؤ گے ایسا عزم اور ارادہ رکھنے والے نوجوانوں کی اب بھی ضرورت ہے یاد رکھو حقیقی انسان وہی ہے جس کے مرنے پر لوگوں کو یہ خیال ہو کہ آج فلاں کی موت سے جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کو پُر کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔

میں نے دیکھا ہے کہ لڑکیوں اور لڑکوں کی تربیت میں ابھی بہت نقص ہے اور اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ مجھے اکثر بچوں کی پیشانی پر ابھی وہ بات نظر نہیں آتی جو ان کے نور ایمان کو کامل طور پر ظاہر کرنے والی ہو۔ بہت تھوڑے بچے اور نوجوان میں نے ایسے دیکھے ہیں۔

(مشعل راہ ص 68)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

12/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	حضور انور جامعہ احمدیہ کے طلباء ساتھ نشست
4-15 am	راہ ھدیٰ
5-15 am	خطبہ جمعہ
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت، درس حدیث
7-30 am	لقاء مع العرب 5 نومبر 1994ء
8-30 am	رفقائے احمد
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2009ء
10-30 am	ریئل ٹاک
11-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
12-00 pm	تلاوت
12-20 pm	بستان وقف نو
1-30 pm	ریئل ٹاک
2-15 pm	روح کی غذا
2-55 pm	دورہ حضور انور
3-55 pm	انڈونیشن سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت
6-15 pm	عربی سیکھئے
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
8-55 pm	بستان وقف نو
10-00 pm	روح کی غذا
10-30 pm	ریئل ٹاک
11-15 pm	سوال و جواب 25 مارچ 1996ء

13/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-40 am	بستان وقف نو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	دورہ حضور انور
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	لقاء مع العرب 2 دسمبر 1994ء
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
9-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-40 am	روح کی غذا
10-15 am	سوال و جواب 25 مارچ 1996ء
10-55 am	عربی سیکھئے
11-30 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-20 pm	فرنچ کلاس
3-00 pm	فرنچ ملاقات حضور انور کے ساتھ 16 فروری 1998ء
3-55 pm	خلافت جوبلی مشاعرہ
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
9-20 pm	طب وصحت
9-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
11-00 pm	جرمن سروس

14/جولائی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب 6 دسمبر 1994ء
2-30 am	ترکش سروس
3-00 am	گلشن وقف نو (ناصرات)
4-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2008ء
5-25 am	طب وصحت
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 am	لقاء مع العرب 6 دسمبر 1994ء
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ 18 جولائی 2008ء
9-30 am	فرنچ سروس 16 فروری 1998ء
10-35 am	طب وصحت
11-05 am	خلافت جوبلی کوئز
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو 4 جنوری 1999ء
2-05 pm	سوال و جواب 31 مارچ 1996ء
3-00 pm	امن کانفرنس
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	خطبہ جمعہ 15/اگست 2008ء
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خدام الاحمدیہ یو۔کے اجتماع 2003ء
8-35 pm	وینکور۔کینیڈا کی سیر
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال و جواب 14 جنوری 1996ء
11-00 pm	امن کانفرنس

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

یہ کبھی دعویٰ نہ کرو کہ مَیں پاک صاف ہوں۔ پاک ہونے اور تقویٰ پر چلنے کا علم صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہے

صحبت صادقین کے تعلق میں اس زمانہ میں کتب حضرت مسیح موعود بہت بڑی نعمت ہیں۔ ان کو بھی جماعت کو بہت پڑھنا چاہئے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22رمئی 2009ء بمطابق 22رہجرت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ نجم کی آیت نمبر 33 پڑھی اور فرمایا

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ مَیں پاک صاف ہوں۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ کہ تم اپنے آپ کو مُزَکّٰی مت کہو۔ وہ خود جانتا ہے کہ تم میں سے متقی کون ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 96۔ جدید ایڈیشن)

پس پاک ہونا، مزکیٰ ہونا، تقویٰ سے مشروط ہے۔ اور تقویٰ کیا ہے؟ ہر قسم کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بچنا۔ ہر اس عمل کو بجالانا جس کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس بات سے بچنا جس کے نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے بار بار قرآن کریم میں فرمایا ہے، مَیں تمہارے نفسوں کو پاک کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ کس کے دل میں حقیقی تقویٰ بھرا ہوا ہے اور کس حد تک کسی کا تزکیہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو دلوں کا حال جانتا ہے اسے وہ بھی پتہ ہے جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اس کے علم میں وہ بھی ہے جو ہم چھپاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو کبھی بھی اور کسی رنگ میں بھی دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔

حدیث میں آتا ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ خدا تعالیٰ جو دلوں کا حال جانتا ہے وہ بندے کے عمل کرنے کی نیت کا علم رکھتا ہے۔ بظاہر نیکیاں کرنے والے، عبادتیں کرنے والے، روزے رکھنے والے، حتیٰ کہ کئی کئی حج کرنے والے بھی ہیں لیکن اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کی نیتوں میں فتور ہے تو اس فتور کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول نہیں ہیں۔ یہ تمام عبادتیں اور نیکیاں نہ صرف ردّ کر دی جاتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں جس کا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔ لیکن یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ جہاں انذار کے ذریعہ سے ہمیں ڈراتا ہے، توجہ دلاتا ہے کہ ہوشیار ہو جاؤ وہاں اپنی وسیع تر رحمت کا حوالہ دے کر بخشش کی امید بھی دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ڈرانا ہماری بھلائی اور ہمیں سیدھے راستے پر چلانے کے لئے ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو جیسا کہ مَیں نے کہا دلوں کا حال جاننے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہماری استعدادوں اور صلاحیتوں کی وسعت کا بھی علم ہے۔ اس لئے اُس نے یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ اگر تم تقویٰ دل میں رکھو، نیتیں صاف رکھو اور اپنے عمل خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بجالانے کی کوشش کرو تو جو جو کوتاہیاں اور لغزشیں ہوتی ہیں انہیں وہ اپنی وسیع تر مغفرت کی چادر سے ڈھانپ لیتا ہے۔ جیسا کہ وہ اس آیت میں جو مَیں نے تلاوت کی ہے فرماتا ہے۔

ترجمہ اس کا یہ ہے کہ یہ اچھے عمل والے وہ لوگ ہیں جو سوائے سرسری لغزش کے بڑے گناہوں اور فواحش سے بچتے ہیں۔ یقیناً تیرا رب وسیع بخشش والا ہے وہ تمہیں سب سے زیادہ جانتا تھا جب اس نے زمین سے تمہاری نشوونما کی اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں محض جنین تھے۔ پس اپنے آپ کو یونہی پاک نہ ٹھہرایا کرو، وہی ہے جو سب سے زیادہ جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے گناہوں اور فواحش سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور ساتھ ہی معمولی لغزشوں، غلطیوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر فرماتے ہوئے اپنی وسیع تر مغفرت کی وجہ سے بخشش کی بھی نوید دی ہے۔ لیکن ساتھ ہی آگے یہ بھی فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اندرونے سے واقف ہے۔ اور کہاں تک واقف ہے؟ ہمیں سمجھانے کے لئے اس انتہا کا بھی ذکر کیا کہ جب اس زمین میں زندگی کے آثار پیدا کئے۔ انسان کی پیدائش سے اربوں سال پہلے وہ ضروری لوازمات پیدا کئے جو انسان کی بقا کے لئے ضروری تھے۔ اُس وقت سے وہ تمہیں جانتا ہے۔ پھر کس فطرت میں انسان کو پیدا کرنا ہے، کیا کیا صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کرنی ہیں، یہ ایک گہرا مضمون ہے جس کی طرف بعض دوسری آیات راہنمائی فرماتی ہیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہارا اتنا گہرا علم رکھتا ہے جتنا تم خود بھی نہیں رکھتے اور اس پیدائش اور نشوونما کے عمل کا تم میں سے جو اکثریت ہے وہ علم بھی نہیں رکھتی۔ اس کا احاطہ کرنا تو دُور کی بات ہے علم بھی نہیں ہے۔

اب اس زمانہ میں سائنسی تحقیق سے اس نظام کی تخلیق کے بارے میں بعض باتیں پتہ لگ رہی ہیں اور وہ بھی ایک خاص طبقے اور اس علم کا ادراک رکھنے والے لوگوں کو ہی اس کی سمجھ آتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے اُس وقت سے علم ہے کہ تمہاری صلاحیتیں کیا ہیں اور تمہارے عمل کیا ہونے ہیں اور تمہاری نیتیں کیا ہیں پھر اس سے ذرا نیچے آ ؤ۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سنو جب تم ماؤں کے پیٹوں میں جنین کی صورت میں تھے، ابھی تمہارے اعضاء کی نشوونما ہو رہی تھی، اس وقت کا بھی مَیں علم رکھتا ہوں۔

آج کل ترقی یافتہ ملکوں میں بھی بلکہ بعض ترقی پذیر ملکوں میں بھی طب کے میدان میں اتنی ترقی ہوگئی ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران بننے والی مختلف شکلیں الٹراساؤنڈ کے ذریعہ سے پتہ لگ جاتی ہیں اس لئے لوگ اکثر جانتے ہیں اور پتہ بھی کر لیتے ہیں کہ لڑکا پیدا ہونا ہے یا لڑکی پیدا ہونی ہے۔ عموماً ایک اندازے سے ڈاکٹر بتاتے ہیں سو فیصد تو وہ بھی نہیں بتا سکتے۔

بہر حال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اس حالت سے گزرنے کے دَور سے ہی یہ علم رکھتا ہے کہ تم کن صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ پیدا ہو گے اور کن دَوروں سے پیدا ہونے کے بعد گزرتے ہوئے اپنی زندگی کی منزلیں طے کرو گے۔ لیکن عالم الغیب ہونے کے باوجود اس نے بندوں کے سامنے نیک اور بد اعمال کا ماحول میسر فرما دیا۔ جو نیک اعمال کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنے گا۔ جو بد اعمال کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے نیچے آ سکتا ہے۔ اور نیک اعمال کیا ہیں؟ یہ وہ اعمال ہیں جو خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بجا لانے کی

کوشش کی جاتی ہے اس لئے فرمایا کہ جب تم نیک کام کرتے ہوتو اس وقت بھی بعض دفعہ دل میں خود پسندی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس لئے کام کرنے کے باوجود بھی یہ فیصلہ کرنا تمہارا کام نہیں ہے کہ ہم نیک اعمال بجالانے والے ہیں۔ بلکہ نیک اعمال بجالانا کس نیت سے ہے۔ اگر نیک نیت سے ہے تو وہ نیک نیت اصل میں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کس نیت سے نیک اعمال بجالائے جارہے ہیں۔ اس لئے اللہ فرماتا ہے کہ کسی نیکی پر اترانے کی بجائے ہر نیک عمل عاجزی اور تقویٰ میں اور بھی زیادہ بڑھانے والا ہونا چاہئے۔ اور فرمایا کہ تقویٰ پر قائم ہو جانے کی سند نہ تو انسان خود اپنے آپ کو دے سکتا ہے نہ کسی بندے کا کام ہے کہ کسی دوسرے کو تقویٰ کی سند عطا کرے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اللہ ہی ہے جو سب سے زیادہ جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔

یہاں اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آیت کے شروع میں ہی جو یہ فرمایا کہ (۔) کہ وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور فواحش سے سوائے سرسری لغزش کے بچتے ہیں۔

لَمَم کا مطلب کیا ہے؟ اس کو بھی یہاں واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں بعض لوگ مَیں نے دیکھا ہے کہ اپنی غرض کا مطلب نکال لیتے ہیں۔ اس کا کوئی یہ مطلب نہ سمجھے کہ بڑے گناہ اور فواحش اگر تھوڑے بہت ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کیونکہ کمزور ہے بعض حالات میں لاشعوری طور پر بعض گناہ سرزد ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو پھر حقیقی پچھتاوا ہونا چاہئے اور اس کے لئے بہت زیادہ استغفار کی ضرورت ہے۔

لَمَم کا مطلب ہے کہ برائی کی طرف جھکنے کا موقع ملا یا عارضی اور معمولی لغزش یعنی اگر غلطی ہوگئی ہے تو یہ معمولی نوعیت کی ہو اور اس پر دوام نہ ہو بلکہ یہ عارضی ہو۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ شیطانی خیال اگر دماغ میں اچانک اُبھر بھی آئیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسان اس سے بچ جائے اور اُس کے ذہن پر اِس شیطانی خیال کا کوئی اثر قائم نہ رہے۔ تو یہ حکم انسانی فطرت کے مطابق ہے کیونکہ اچھائی یا برائی کو قبول کرنے کی انسان کو آزادی دی گئی ہے اور معاشرے میں یہ برائیاں اپنی طرف مبذول کروانے کی کوشش بھی کر رہی ہیں۔ ہر طرف آزادی نظر آتی ہے۔ بے حیائی نظر آتی ہے۔ بداخلاقیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس وجہ سے اگر کبھی کسی برائی کی طرف توجہ ہو بھی جائے تو فوری طور پر استغفار سے انسان اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی کوشش کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی جو وسیع بخشش ہے، اللہ تعالیٰ جو وسیع بخشش والا ہے، بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، وہ توبہ قبول کرتا ہے۔ پس یہ حالت پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو حقیقی تقویٰ کی طرف لے جاتی ہے۔ ورنہ انسان تو ذراسی نیکی پر ہی فخر کر کے اپنے آپ کو پاک صاف سمجھنے لگتا ہے۔

اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تم کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ مَیں پاک صاف ہوں۔ پاک ہونا اور تقویٰ پر چلنے کا علم صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہے۔ پس اس کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔ اس مضمون کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جو یہ فرمایا ہے کہ (۔) تو اس آیت کا صحیح مطلب جاننے کے لئے تمہیں تزکیۂ نفس اور اظہار نعمت کے درمیان واضح فرق معلوم ہونا چاہئے۔ اگرچہ یہ دونوں صورت کے لحاظ سے مشابہ ہیں۔ پس جب تم کمال کو اپنے نفس کی طرف منسوب کرو اور تم سمجھو کہ گویا تم بھی کوئی حیثیت رکھتے ہو اور تم اپنے اس خالق کو بھول جاؤ جس نے تم پر احسان کیا تو تمہارا یہ فعل تزکیۂ نفس قرار پائے گا۔ لیکن اگر تم اپنے کمال کو اپنے ربّ کی طرف منسوب کرو اور تم یہ سمجھو کہ ہر نعمت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے اور اپنے کمال کو دیکھتے وقت تم اپنے نفس کو نہ دیکھو بلکہ تم ہر طرف اللہ تعالیٰ کی قوت، اس کی طاقت، اس کا احسان اور اس کا فضل دیکھو اور اپنے آپ کو غسّال کے ہاتھ میں محض ایک مُردہ کی طرح پاؤ اور اپنے نفس کی طرف کوئی کمال منسوب نہ کرو تو یہ اظہار نعمت ہے''۔

(ترجمہ عربی عبارت از حمامة البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 321-322)

یہ اقتباس حضرت مسیح موعود کی عربی کی ایک کتاب ہے حمامة البشریٰ اس میں سے لیا گیا ہے، اس کا ترجمہ ہے۔ تو یہ ایک باریک فرق ہے جو حضرت مسیح موعود نے ظاہر فرمایا۔ ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورة الفاطر: 19) یعنی جو بھی پاک ہوتا ہے وہ اپنے نفس کے لئے پاک ہوتا ہے۔

پھر ایک جگہ فرمایا سورة اعلیٰ میں جو ہم ہر جمعے کو نماز میں پڑھتے ہیں کہ (۔) (الاعلیٰ: 15) یعنی جو پاک بنے گا وہ کامیاب ہوگیا۔

پھر ایک جگہ فرمایا (۔) (الشمس: 10) کہ یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اسے پاک کیا یعنی اپنے نفس کو پاک کیا۔

اب ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہاری کامیابی تمہارے تزکیہ نفس میں ہے۔ ان آیات میں اور سورہ نجم کی جو آیت مَیں نے تلاوت کی ہے اور جس کی حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی ہے۔ ان آیات میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ایک باریک فرق ہے جس کو ہمیشہ یاد رکھو کہ تزکیہ نفس کا حکم تو ہے اس کے لئے کوشش کرو لیکن یہ کوشش کر کے تم دعویٰ نہیں کرسکتے کہ مَیں پاک ہوگیا یا میرے عمل ایسے ہیں کہ جن کے کرنے کے بعد اب مَیں پاک ٹھہرایا جاسکتا ہوں۔

سورة فاطر کی آیت جس کے ایک حصے کا مَیں نے ذکر کیا ہے کہ (۔) کہ جو بھی پاکیزگی اختیار کرے تو وہ اپنے نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔ یہ پوری مکمل آیت یوں ہے کہ (۔) (سورة الفاطر: 19) اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی اپنے بوجھ کی طرف بلائے گی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا۔ خواہ وہ قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

یہ آخرت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ آگے جو مضمون اس آیت سے متعلقہ ہے وہ یہ ہے کہ تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو اپنے ربّ سے اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ترساں رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے وہ اپنے نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخری ٹھکانہ ہے۔

یہاں یہ واضح ہوگیا کہ نفس کی پاکیزگی صرف وہی لوگ کرسکتے ہیں جو (۔) (انبیاء: 50) یعنی جو اپنے ربّ سے غیب میں ہونے کے باوجود ڈرتے ہیں۔ پس جب یہ حالت ہوتی ہے تو ان کی نمازیں بھی اور دوسری عبادتیں بھی اور دوسرے نیک اعمال بھی دل میں خدا تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اس کی رضا کے حصول کے لئے ہوتے ہیں اور جب یہ حالت ہو، جب اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہو تو وہ انسان خود اپنے نفس کو پھر کبھی پاک نہیں ٹھہرا سکتا بلکہ ہر نیکی کو جو وہ بجالاتا ہے اور ہر اس موقع کو جو نیکی بجالانے کا اس کو میسر آتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل پر محمول کرتا ہے۔ پس جو اس حالت میں اپنے نفس کا جائزہ لیتے ہوئے اُسے پاک کرنے کی کوشش کرے اور پاک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے تقویٰ پر چلتا ہے وہی اللہ تعالیٰ کی نظر میں مُزَکّی ہے اور فلاح پایا ہوا ہے۔ اگر نیکیوں کو اپنی کسی خوبی کی طرف منسوب کرے گا تو وہ تزکیہ نفس نہیں ہے۔ پس ایک مومن ہر وقت اللہ تعالیٰ کا خوف لئے ہوئے ان نیکیوں کی تلاش میں رہتا ہے تاکہ انہیں کر کے، انہیں بجالا کر، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم ان گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو گے تو خدا تعالیٰ خود تمہاری بدیاں دور کردے گا اور تمہیں عزت والے مقام میں داخل کرے گا۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (النساء: 32) اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہارے سے تمہاری بدیاں دُور کردیں گے اور نہ صرف بدیاں دُور کردیں گے بلکہ تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

مَیں پہلے بھی ایک دفعہ بتا چکا ہوں کہ قرآن کریم میں بڑے گناہ کے الفاظ تو آئے ہیں۔ لیکن بڑے اور چھوٹے گناہوں کی کوئی تخصیص نہیں ہے۔ ہر وہ گناہ جس کو چھوڑنا انسان پر بھاری ہو اس

کے لئے بڑا گناہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ کی تو واضح طور پر نشاندہی کر دی کہ یہ گناہ ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بھی ہر گناہ جس کو انسان معمولی سمجھتا ہوا گر اس کو چھوڑنا انسان پر بھاری ہے تو وہ بڑے گناہ کے زمرے میں شمار ہوگا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غیب میں اللہ کا خوف رکھتے ہوئے اپنے نفس کو پاک کرنے کی کوشش کرو۔ پس جب اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا تو پھر ہی گناہوں سے نفرت بھی پیدا ہوگی اور تب ہی خدا تعالیٰ کی نظر میں انسان پاک ٹھہرتا ہے پھر جب ایسی حالت پیدا ہوتی ہے (اور یہ بھی خدا تعالیٰ کے علم میں ہے) اور جب اللہ تعالیٰ کی نظر میں انسان پاک ٹھہرتا ہے تو اصل عزت کا مقام جو ہے، وہی ہے جس میں خدا تعالیٰ انسان کو پاک ٹھہرا کر داخل کرتا ہے نہ کہ وہ عزت اصل عزت ہے جہاں انسان خود اپنی خود پسندی اور بڑائی کے اظہار کر کے اپنی نیکیاں جتاتے ہوئے اپنے آپ کو پاک ٹھہرائے۔

ایک جگہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ مومن کی یہ نشانی ہے کہ (۔) (الشوریٰ: 38) اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔

اب یہاں پھر تمام گناہوں اور اخلاقی کمزوریوں کا ذکر کیا ہے اور ان سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ لیکن ان گناہوں اور بے حیائیوں اور اخلاقی برائیوں کو غصّے کے ساتھ ملا کر بیان کیا گیا ہے۔ پس غصّے کو جو لوگ معمولی خیال کرتے ہیں ان کے لئے بھی نصیحت ہے کہ یہ بڑھتے بڑھتے بڑے گناہوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ غصہ کوئی معمولی گناہ نہیں ہے۔ اس کو اگر کنٹرول نہیں کیا جاتا اور اس کا اگر ناجائز استعمال ہو رہا ہے تو یہ بڑے گناہوں کے زُمرے میں ہے۔ بعض دفعہ غصہ آتا ہے لیکن انسان پھر مغلوب الغضب ہو کے کام نہیں کرتا بلکہ اس کا استعمال جائز طریقے سے ہوتا ہے تاکہ ایک دوسرے کی اصلاح ہو سکے۔ اگر انسان مغلوب الغضب ہو جائے تو پھر نفس کی پاکیزگی بھی دُور ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ نہ سمجھو کہ مَیں کیونکہ دوسری نیکیاں بجا لا رہا ہوں اس لئے جو غصہ کا گناہ ہے اس کو میری دوسری نیکیاں ختم کر دیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی فرما دیا کہ یہ زُعم اپنے دل سے نکال دو۔ اگر حقیقی تزکیہ چاہتے ہو تو اپنی اخلاقی حالتیں بھی درست کرو۔

آئے دن یہ شکایات بھی آتی رہتی ہیں کہ غصہ کی حالت میں گھروں میں لڑائیاں ہو رہی ہیں، میاں بیوی کی لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ کبھی بیوی کو کنٹرول نہیں، کبھی میاں کو کنٹرول نہیں۔ معاشرے میں لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر لڑائیاں ہو رہی ہیں۔ کھیل کے میدانوں میں لڑائیاں ہو جاتی ہیں یا اگر لڑائیاں نہیں بھی ہوتیں تو ایک دوسرے کے خلاف بعض باتوں پہ غصہ دل میں پل رہا ہوتا ہے اور پھر اس سے کینے پیدا ہو رہے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہوتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ بھی ایک بہت بڑا گناہ ہے اور تمہارے نفس کو پاک کرنے کے راستے میں روک ہے اور جب یہ روک راستے میں کھڑی ہو جائے تو پھر کامیابی کی منزلیں بھی طے نہیں ہوتیں اور پھر ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت کا مقام بھی نہیں پاتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو واضح فرما دیا ہے کہ مَیں گناہوں اور فحشاء سے بچنے والوں کو عزت دوں گا۔ پس یہ وہ مقصد ہے جس کے لئے ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کی وسیع تر بخشش سے حصہ لیتے ہوئے اس کی رضا کی جنتوں میں ہم داخل ہو سکیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"یاد رکھو کہ اصل صفائی وہی ہے جو فرمایا ہے (۔) (الشمس: 10) ہر شخص اپنا فرض سمجھ لے کہ وہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے"۔ (تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چہارم زیر سورۃ الشمس آیت نمبر 10 صفحہ 535) اور حالت میں تبدیلی کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہے اور اس کا فضل حاصل کرنے کے لئے مستقل اس کے آگے جھکے رہنے کی ضرورت ہے۔ اس سے مدد مانگنے کی ضرورت ہے۔ اس کا رحم مانگنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا کہ میرا رحم ہر چیز پر حاوی ہے اور وسیع تر ہے اور پھر فرمایا میری بخشش بھی بہت وسیع ہے۔ پس نیک اعمال بجا لانے کی کوشش کے ساتھ جب ہم اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کی کوشش کریں گے، اس سے اس کی وسیع تر بخشش کے طالب ہوں گے، تو تبھی ہم کامیاب ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود تزکیہ نفس کے حصول کے طریقہ اور جن سے حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے ان راستوں کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ لمبا اقتباس ہے لیکن ہر ایک کے لئے سننا بہت ضروری ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

"اب ایک اور مشکل ہے کہ انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ بھی دیتا ہے لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اوّل تو انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے اور پھر ان کا چھوڑنا اسے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ محرقہ بھی گو سخت تپ ہے (یعنی ٹائفائیڈ) مگر اس کا علاج کھلا کھلا ہو سکتا ہے۔ لیکن تپ دق (ٹی بی) جو اندر ہی کھا رہا ہے اس کا علاج بہت مشکل ہے۔ اسی طرح پر یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریا، تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ چند روز اگر نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے تعریف کی تو ریا اور نمود پیدا ہو گیا اور وہ اصل غرض جو اخلاص تھی جاتی رہی اور اگر خدا تعالیٰ نے دولت دی ہے یا علم دیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت حاصل ہے تو اس کی وجہ سے اپنے دوسرے بھائی کو جس کو یہ باتیں نہیں ملی ہیں حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے۔ اور اپنے بھائی کی عیب چینی کے لئے حریص ہوتا ہے اور تکبر مختلف رنگوں میں ہوتا ہے، کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح سے۔ علماء علم کے رنگ میں اسے ظاہر کرتے ہیں اور علمی طور پر نکتہ چینی کر کے اپنے بھائی کو گرانا چاہتے ہیں۔ غرض کسی نہ کسی طرح عیب چینی کر کے اپنے بھائی کو ذلیل کرنا اور نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ رات دن اس کے عیبوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیاں ہوتی ہیں جن کا دُور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی ہے۔ ان بدیوں میں عوام ہی مبتلا نہیں ہوتے بلکہ وہ لوگ جو متعارف اور موٹی موٹی بدیاں نہیں کرتے ہیں اور خواص سمجھے جاتے ہیں وہ بھی اکثر مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے (یعنی ان برائیوں سے) اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرے تزکیہ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیہ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ لیتے ہیں کہ ان اخلاقی بدیوں سے ہم نے خلاصی پا لی ہے۔ لیکن جب کبھی موقع آ پڑتا ہے اور کسی سفیہ سے مقابلہ ہو جاوے تو انہیں بڑا جوش آتا ہے اور پھر وہ گند اُن سے ظاہر ہوتا ہے جس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ اُس وقت پتہ لگتا ہے کہ ابھی کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور وہ تزکیہ نفس جو کامل کرتا ہے میسر نہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تزکیہ جس کو اخلاقی تزکیہ کہتے ہیں بہت ہی مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ فضل کے جذب کرنے کے لئے بھی وہی تین پہلو ہیں۔ اوّل مجاہدہ اور تدبیر۔ دوم دعا اور سوم صحبت صادقین"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 210-211 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود جو اس زمانہ کے امام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہماری اصلاح کے لئے، صحیح راستے پر چلانے کے لئے بھیجا۔ اس زمانہ میں آپ کی کتب ہیں جو اصلاح کے لئے ایک بہت وسیع لٹریچر ہے اور یہ پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔ اس کو پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ قرآن کریم کی تشریح ہے، وضاحتیں ہیں۔ اب چند دن ہوئے مجھے جرمنی سے ایک خاتون نے لکھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے جو احکامات ہیں وہ ان کی تلاش میں تھیں اور انہوں نے بڑی محنت سے جمع کئے ہیں۔ لیکن جو بات انہوں نے لکھی ہے وہ یہ ہے کہ ان احکامات کو تلاش کرنے کے بعد جب مَیں حضرت مسیح موعود

کی کتب پڑھتی ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ مَیں قرآن کریم کی تفسیر پڑھ رہی ہوں اور جب کتب پڑھنے کے بعد قرآن کریم پڑھتی ہوں تو تب مجھے پتہ لگتا ہے کہ اصل احکامات کی اہمیت کیا ہے اور ان کی گہرائی کیا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر یہ سمجھ نہیں آتے۔ تو صحبت صادقین کے تعلق میں اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کی کتب جو ہمیں مہیا ہیں یہ بہت بڑی نعمت ہے، اس کو بھی جماعت کو بہت پڑھنا چاہئے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ:

''درحقیقت یہ گند جو نفس کے جذبات کا ہے اور بداخلاقی، کبر، ریاء وغیرہ صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے اس پر موت نہیں آتی جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور یہ موادِ ردّیہ جل نہیں سکتے جب تک معرفت کی آگ ان کو نہ جلائے۔ جس میں یہ معرفت کی آگ پیدا ہو جاتی ہے وہ ان اخلاقی کمزوریوں سے پاک ہونے لگتا ہے اور بڑا ہو کر بھی اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے اور اپنی ہستی کو کچھ حقیقت نہیں پاتا۔ وہ اس نور اور روشنی کو جو انوار معرفت سے اسے ملتی ہے اپنی کسی قابلیت اور خوبی کا نتیجہ نہیں مانتا اور نہ اسے اپنے نفس کی طرف منسوب کرتا ہے۔ بلکہ وہ اسے خدا تعالیٰ ہی کا فضل اور رحم یقین کرتا ہے''۔............(آگے تفصیل میں فرمایا کہ سب سے زیادہ انبیاء میں یہ بات ہوتی ہے اور اس کے بعد ہر ایک کی اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق)۔............فرمایا کہ''...... ایسے لوگ ہیں...... جو دو دن نماز پڑھ کر تکبر کرنے لگتے ہیں اور ایسا ہی روزہ اور حج سے بجائے تزکیہ کے ان میں تکبر اور نمود پیدا ہوتی ہے''۔ فرمایا ''یاد رکھو تکبر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے جب تک انسان اس سے دُور نہ ہو۔ یہ قبول حق اور فیضان الوہیت کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ نہ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے، نہ وجاہت کے لحاظ سے، نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے کیونکہ زیادہ تر انہی باتوں سے یہ تکبر پیدا ہوتا ہے اور جب تک انسان ان گھمنڈوں سے اپنے آپ کو پاک صاف نہ کرے گا اُس وقت تک وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت جو جذبات کے موادِ ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ شیطان کا حصہ ہے، اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی تکبر کیا تھا اور آدم سے اپنے آپ کو بہتر سمجھا اور کہہ دیا کہ (۔)(الاعراف : 13) اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ خدا تعالیٰ کے حضور سے مردُود ہو گیا اور آدم لغزش پر (چونکہ اسے معرفت دی گئی تھی) اپنی کمزوری کا اعتراف کرنے لگا اور خدا تعالیٰ کے فضل کا وارث ہوا۔ وہ جانتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے دعا کی (۔) (الاعراف :24)''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 211-212 جدید ایڈیشن)

پس حقیقی تزکیہ نفس کے حصول کا یہ نکتہ ہے اور اس سے حقیقی مومن اور شیطان کے پیچھے چلنے والوں میں فرق ظاہر ہوتا ہے کہ شیطان نے تکبر کرتے ہوئے اَنَا خَیْرٌ کا نعرہ لگایا، اپنی بڑائی کی بات کی لیکن آدم نے اس معرفت کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی تھی اس نکتہ کو سمجھا اور نہایت عاجزی سے یہ دعا کی کہ (۔)(الاعراف : 24) اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

پس یہ دعا ہے جو آج بھی اللہ تعالیٰ کی وسیع مغفرت کو جذب کرنے والی ہے۔ برائیوں سے بچانے والی اور غلطیوں اور کوتاہیوں سے پردہ پوشی کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہیں۔ ہر نیک عمل کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرنے والے ہوں۔ تمام قسم کی برائیوں سے اپنے آپ کو پاک کرنے والے ہوں اور اس کے لئے مسلسل کوشش کرتے رہنے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی وسیع تر بخشش کے طالب رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

رخصتی کے موقع پر بچی کیلئے دعائیں

میری بیٹی! تجھے سسرال گھر جانا مبارک ہو
نیا گھر یہ نیا ساتھی نئی دنیا مبارک ہو

خدا تجھ کو سدا خوشحال رکھے شادماں رکھے
زبوں حالی نہ پاس آئے سدا خوشیاں جواں رکھے

خدا خود حامی و ناصر ہو دور از ہر زیاں رکھے
ڈھکیں سب عیب تیرے خوبیاں سب پر عیاں رکھے

دعا کرنا تلاوت روز قرآن کی کیا کرنا
خرد مندی سے رہنا سب پہ ہی احسان کیا کرنا

خدا کے سارے احکاموں کی پابندی کیا کرنا
خدا کے بعد شوہر کی رضامندی کیا کرنا

کبھی غصہ کو حاوی تم نہ اپنے آپ پر رکھنا
کڑا ہو امتحاں جتنا بھی بند اپنی زبان رکھنا

نئے رشتوں کی اپنی ذات سے توقیر کرنا ہے
یہ خواب دل نشیں شرمندہ تعبیر کرنا ہے

بہت لمبی ہے اب تمہید تیری زندگانی کی
تجھے اب زندگی کی اک نئی تفسیر کرنا ہے

کلام نرم سے اب جیتنے ہیں دل یہاں سب کے
تجھے ایجاد اب اک نسخہ اکسیر کرنا ہے

نئی خوشیاں نئی دنیا نیا ہمدم مبارک ہو
نئی دنیا نئی راحت نئی خوشیاں مبارک ہو

ع۔ عارف

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہدایات برائے سیکرٹریان تعلیم

پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتیں ہیں سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(1) ان دنوں میں طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور ان کو درپیش مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

(2) ہر جماعت میں فری کوچنگ کلاس سینٹر کا قیام ضروری ہے جس میں احمدی اساتذہ، تعلیمی کمیٹی اور ذیلی تنظیموں سے تعاون حاصل کیا جائے اس میں خاص طور پر سائنس مضامین، ریاضی اور انگلش کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ طالبات کے لئے لجنہ کے ذریعہ کوچنگ کلاس لگائی جائے۔ ان کلاسز میں سوال جواب کے مواقع بھی ہوں تا کہ طلبہ اپنے مسائل Discuss کر سکیں اور مستقبل کی تعلیم کیلئے راہنمائی حاصل کریں۔

(3) موسم گرما کی رخصتوں میں اکثر طلبہ اپنے وقت کا درست مصرف نہیں کرتے اس لئے رخصتوں کے آغاز میں ہی ان طلبہ سے رابطہ کر کے ان کو درج ذیل سرگرمیوں کی طرف توجہ دلائی جائے۔

(i) نئی کلاس کے نصاب کا تعارف (ii) قرآن کریم کا مطالعہ (iii) کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ (iv) نمازوں کی پابندی (v) لکھائی کو بہتر بنانا۔ (vi) ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی وغیرہ

(4) جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کے لئے کیریئر پلاننگ کے پروگرامز بطرز سوال و جواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

(5) انٹرمیڈیٹ کے بعد کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات پیشہ ور تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کریں اس سلسلہ میں آپ کے پاس ان ادارہ جات کی معلومات ہونی چاہئے تا کہ ان طلبہ کی راہنمائی کر سکیں۔ اس سلسلہ میں نظارت تعلیم ان ادارہ جات میں داخلہ کے اعلانات الفضل میں شائع کرواتی ہے ان کا بھی باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اور طلبہ کی راہنمائی کی جائے۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب سابق صدر دارالعلوم غربی صادق ربوہ مورخہ 24 جون 2009ء کو 66 سال کی عمر میں پھیپھڑوں کے کینسر کے عارضہ کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ اسی دن بعد نماز عشاء محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔

مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھتی تھیں۔ عیدین کے مواقع پر ضرورت مندوں کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ آپ مستحقین کی پوشیدہ طور پر مدد کرتی تھیں بعض احباب نے وفات کے بعد آپ کے اس خدمت خلق کے جذبہ کا اظہار کیا تو ہمیں علم ہوا۔ مورخہ 2 جولائی 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نماز جنازہ غائب بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ آپ کے خاوند محترم رانا عبدالماجد خان صاحب 22 ستمبر 2008ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے تھے۔ باوجود شدید بیماری کے اس صدمہ کو آپ نے صبر و حوصلہ سے برداشت کیا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چھ بیٹے، خاکسار، مکرم شاہد احمد طارق صاحب، مکرم زاہد احمد صاحب کینیڈا، مکرم قاسم احمد صاحب آسٹریلیا، مکرم راشد احمد صاحب ربوہ، مکرم فخر احمد صاحب ربوہ، دو بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں و نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو آپ کی نیکیاں جاری رکھتے ہوئے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ساجد مقصود صاحب صدر جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کی مورخہ 2 جولائی 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے جو کہ الحمدللہ ٹھیک ہو گئی ہے۔ صحت بھی اللہ کے فضل و کرم سے بہتر ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 25 اگست 2009ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح و تقریب شادی

مکرم عمران حمید بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مطیع الرحمٰن صاحب ابن مکرم حمید اللہ بٹ صاحب مرحوم کی شادی 16 مارچ 2009ء کو مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد ڈار صاحب کے ساتھ ہوئی۔ بارات وزیر آباد سے فاروق آباد پہنچی جہاں مکرم رفیق احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز ولیمہ بھٹی میرج ہال وزیر آباد میں ہوا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

بلند پہاڑی چوٹی۔ گیشر برم ٹو

اس وقت دنیا میں 14 پہاڑی چوٹیاں ایسی ہیں جن کی بلندی 8 ہزار میٹر سے زیادہ ہے۔ ان چوٹیوں میں سے 8 چوٹیاں نیپال میں، ایک چوٹی چین میں اور 5 چوٹیاں پاکستان میں واقع ہیں۔ پاکستان میں واقع ان چوٹیوں کے نام کے ٹو، نانگا پربت، گیشر برم ون، براڈ پیک اور گیشر برم ٹو ہیں۔

گیشر برم بلتی زبان میں خوبصورت پہاڑ کو کہتے ہیں۔ گیشر برم ٹو اپنے دیگر ہم نام پہاڑوں کے شانہ بشانہ قراقرم کے خوبصورت پہاڑوں کا حصہ ہے۔ ان تمام پہاڑوں کا خوبصورتی اور دلکشی کے اعتبار سے اپنا مقام ہے اور ان پر ہر سال کوہ پیمائی ہوتی ہے۔ گیشر برم ٹو کی بلندی 26300 فٹ ہے۔ 1988ء تک دنیا کی اس چودھویں اور پاکستان کی اس پانچویں بلند ترین چوٹی کو چالیس مرتبہ سر کیا جا چکا تھا۔ تاہم اسے سر کرنے کا اعزاز پہلی مرتبہ آسٹریا کے فرٹز مارویک نے حاصل کیا تھا۔ جس نے اس چوٹی کو 2 کوہ پیماؤں اور پورٹروں کے ہمراہ 7 جولائی 1965ء کو سر کیا تھا۔

گیشر برم ٹو کو اب تک جن چالیس مہموں نے سر کیا ہے ان میں سے دو مہموں کی قیادت خواتین نے کی تھی۔ جبکہ 1982ء میں اس چوٹی کو سر کرنے والی مہم میں پاکستان کے دو معروف کوہ پیما شیر خاں اور نذیر صابر بھی شامل تھے جو اس چوٹی پر پہنچنے والے پہلے پاکستانی تھے۔ شیر خان کو چوٹی سر کرنے کا اعزاز ایک مرتبہ اور بھی حاصل ہوا جب وہ اس مہم کو سر کرنے والی ٹیم پاکستان کیپٹن فخر، کیپٹن عبدالجبار بھٹی اور فلائٹ لیفٹیننٹ عطا سمیت 3 اگست 1986ء کو اس چوٹی تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے۔

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے

گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ ہیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)

مظہر فارما ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

چپ بورڈ، پلائی وڈ، ہیئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پلاسٹک ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی وڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
1954 ناصر NASIR 2009
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

فضل اللہ کے قریبی ساتھی ابوجندل سمیت 22 جنگجو ہلاک

سوات میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران زخمی ہونے والا فضل اللہ کا قریبی ساتھی کمانڈر احسان علی عرف ابوجندل ہلاک ہو گیا۔ سوات سمیت دیگر شورش زدہ علاقوں میں جھڑپوں اور شمالی وزیرستان پر جیٹ طیاروں کی بمباری سے 22 جنگجو ہلاک 3 فوجی جاں بحق ہو گئے۔ سوات میں سرچ آپریشن کے دوران 7 دہشت گرد گرفتار، بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد، کئی میٹر طویل بارودی سرنگیں بھی پکڑی گئیں۔

ججوں کا کردار شفاف ہونا چاہئے، عدالتوں سے متعلق عوامی تاثر تبدیل کرنا ہوگا چیف

جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ 5 جولائی ملکی تاریخ کا افسوسناک دن ہے جب آئین کو معطل اور جمہوری عمل کو روک دیا گیا۔ عدالتوں اور کچہریوں کے بارے میں عوامی تاثر کو تبدیل کرنا ہوگا۔ جوڈیشنل کونسل اور سول عدالتی نظام کو ناقابل قبول تاخیر، بدانتظامی اور کرپشن کا سامنا ہے۔ قومی جوڈیشنل کانفرنس کے اختتامی روز خطاب میں ججوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا کردار بالکل شفاف ہونا چاہئے۔ امید ہے کہ بار اور بنچ کے تعاون سے پالیسی کے نفاذ میں بھرپور مدد ملے گی۔

فوجی آمروں کی باقیات کو ختم کر دیا جائے گا

پاکستان پیپلز پارٹی نے 5 جولائی 1977ء کو جنرل محمد ضیاء الحق کی طرف سے منتخب حکومت کا تختہ الٹنے کے دن کو یوم سیاہ کے طور پر منایا۔ اس سلسلہ میں ملک بھر میں پیپلز پارٹی کے زیراہتمام ریلیاں نکالی گئیں اور سابق فوجی آمر کی طرف سے منتخب حکومت کا تختہ الٹے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی جبکہ اس موقع پر صدر پاکستان آصف علی زرداری نے کہا کہ فوجی آمروں کی باقیات چاہے وہ آئین میں غیر جمہوری شقوں سے متعلق ہوں یا معاشرے میں شدت پسندوں کو فروغ دینے کے بارے میں، انہیں ختم کر دیا جائے گا۔

پاکستان میں غیر ملکی مداخلت کے ثبوت متعلقہ ممالک کو دیں گے

دفتر خارجہ کے ترجمان عبدالباسط نے کہا ہے کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے غیر ملکی مداخلت کے ثبوت متعلقہ ممالک کو دیئے جائیں گے۔ پاکستان میں بدامنی میں ملوث ممالک کے خلاف ٹھوس شواہد جمع کئے جا رہے ہیں تاہم انہوں نے کسی ملک کا نام لینے سے گریز کیا۔

پاکستان کو بھارت سے کوئی خطرہ نہیں

برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے کہا ہے کہ انتہا پسندی پاکستان کیلئے خطرہ ہے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بھارت سے کوئی خطرہ نہیں ہے، پاکستان میں صوبوں کے مابین تنازعات ہیں، ہمیں پاکستان میں مضبوط اور قابل اعتماد حکومت کی حمایت کرنا ہے۔

پٹرولیم قیمتوں میں اضافے سے عوام پر بم گرایا گیا

مسلم لیگ ن نے پٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے پر حقائق نامہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے نئے مالی سال کے آغاز میں ہی پٹرول اور ایل پی جی کی قیمتوں میں کئی گناہ اضافہ کر کے عوام پر مہنگائی کے بم گرا دیئے ہیں۔ وفاقی حکومت کو چاہئے کہ پٹرولیم مصنوعات کی اضافی قیمتوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے انہیں ختم کرے اور اس طرح عوام کو اس اضافی مہنگائی کے چنگل سے باہر نکالا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جولائی

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:19

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساجتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

اشتہارات شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ و نائیلون کی مہریں
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: قمر احمد
047-6337152
0333-6711921

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جنتوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870 0300-7714390

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5500، 700w-/7000، 1000w-/9000 روپے

ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

البشیرز اب اور بھی ستائش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارسنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying. Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
EC
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614